64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 955 Participant Code: 009

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി....................
★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

سہی وقت کی سہی ملاقات

دنیا کی ایک کونے میں "حسن" نامی ایک امیر آدمی اور اسکا پریوار رہتا تھا۔ اسکا بیوی "رسیا" اور بیٹی "سبینا" ہی اسکا پریوار تھا۔ رسیا سعودی اریبیا میں ایک مشہور ڈاکٹر تھی۔ حسن کاروبار کرتا تھا۔ اس لیے دونوں حسن اور رسیا کو اپنے بیٹی سبینا کے ساتھ رہنے کے لیے وقت نہ تھا۔

اس ماحول میں حسن نے سبینا کے ساتھ رہنے اور گھر کے کام کرنے کے لیے ایک پندرہ سال کی غریب ~~فاطما~~ "سنا" نامی بچی کو نوکری دیکر رکھا۔ لیکن سبینا کو یہ اچھا نہ لگا۔ اسنے حسن سے کہا۔ "ارے پاپا! یہ سنا تو دیکھنے میں کالا، بدصورت اور غریب ہے نا! کیسی میں اسکے ساتھ رہوں؟ وہ مجھے مار ڈالے یا چوری کی تو؟" حسن نے اسے سمجھایا۔ "ارے بیٹی وہ ٹھیک ہے کہ وہ کالا، بدصورت اور غریب ہے۔ لیکن وہ تجھے کچھ

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

نہ کریگا۔ کیوں کہ وہ اچھا یتیم ہے۔"
پھر بھی سبینا سنا کو نفرت کرنا لگی۔
سنا ہر دن آنسو سے شروع کیا۔ وہ محنت کرکے
ہر کام پورا کرتا تھا اور وقت پڑھائی کے لیے
استعمال کرتا تھا۔ ~~ایسی~~ ایسے دینوں چلی
گئی۔ اور سبینا پڑھائی کے لیے دہلی میں گیا۔
وہاں کی ماحول سبینا کے لیے الٹا پڑا۔
وہاں کے سب بچے بہت امیر ~~تھے~~۔ وہ
سبینا کو غریب سمجھا اور اسے مسائلہ
دینا شروع کیا۔ وہ ہر دن اسے رونے کے لیے
مجبور بناتا تھا۔ ایک دن حسن اپنی مہنگی
گاڑی میں سبینا کو دیکھنا آیا۔ تب وہاں کے
بچوں کو پتا چلا کہ سبینا بھی امیر ہے۔
ویسے وہ اسے معافی مانگی۔
تب اسکو سنا کی حالت یاد آئی۔ وہ
سوچنے لگا۔
"سنا کی حالت کتنی برا ہے۔ وہ کمر توڑ محنت
کرتا تھا اور میری غصّہ کا شکار بھی بن جاتا تھا۔
میں کتنی نصل پرست ہوں۔"
اسکو سنا کو دیکھنا لگی۔ دینوں کی
پریشانیاں اسکو بدل دیا۔ اسکو معافی مانگنا تھا اور

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തീയതി.....................

اسے مدد کرنے لگی۔ اگلے چھٹی کے دن میں وہ
گھر لوٹا۔

وہ اپنے گھر میں پہنچ کر سنا کو ڈھونڈنے
لگا۔ اسے دیکھ نہ پایا۔ وہ حسن سے پوچھا تب
پتا چلا کہ حسن اسے نوکری سے نکلا اور پتا
چلا کہ وہ کیرلا میں ہیں۔ سینا اسے ملنے
کے لئے کیرلا لوٹا۔

وہاں کے ایک گلی میں وہ سنا کو ملا۔ سنا
اسکا اچھی بدلاؤ سمجھا اور اسے معافی دی۔ سینا نے
سنا سے اپنی کہانی بتانے کو کہا۔ سنا کہنا شروع
کیا،

میں ایسا نہیں تھی۔ میرا ساتھ میرا ماں اور
پاپا تھے۔ وہ میرا اچھی خیال رکھتا تھا۔ زندگی
امن سے گزر رہا تھا۔ ایک دن پاپا کو یہاں
کیرلا میں ایک کام ملا۔ وہ خوشی سے روزی
کمانے کیرلا میں آیا تھا۔ لیکن ایک دن کام کے
بیچ میں اسکو ایک حادثہ ہوا۔ وہ ہمیں
چھوڑ کر اللہ کے پاس گیا۔ پھر ماں میرا
لیے کام کرنے لگی۔ وہ بیمار ہو گیا۔ اور
بیس دن کے باد۔ وہ بھی مجھے چھوڑ کر
گیا۔ میں اکیلا ہو گیا اور خد کام کرنا نکلا۔

ویسے میں تیرا پاس آیا۔ اس دنوں میں مسائل
تھا لیکن مجھے اس دن کھانا ملا۔ سونے کے لیے
ایک جگہ بھی ملا۔ لیکن اب واپس گلی میں!...
یہ سب سنتے ہی سینا کی آنکھیں میں بارش
شروع ہوا تھا۔ وہ اسے ساتھ لیکر گیا اور
اسے اپنا ہٹ رکھا۔ اسے ساتھ پڑھنے لیکر گیا۔
سالوں چلی گئی۔

سینا اور سنا دونوں شہر کے دو
مشہور ناگر بن گیا۔ وہ دوسروں کی مدد
کے لیے کوشش کرتے تھے۔ ایک دن سنا راستہ
میں ایک دس سال کا لڑکا کھڑ بور محنت
کرتے دیکھا۔ وہ پاس جاکے اس سے پوچھا
کہ وہ کیوں کام ایسر رہا ہیں؟ تب پتا چلا
کہ اسکا ماں باپ بیمار ہوکر پھنگو ہوا ہیں۔
وہ اس پاس کے کارخانہ میں کام کر رہا ہیں۔ سنا
کہا کہ میں بھی تیرا جیسا تھا۔ اب ایسا
ہوا۔ زندگی کی راستہ میں بہت مسائلوں
ہونگے لیکن رو کھنا مت۔ ویسے ہی تجھے
سفل ہو پائیگی۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

سنا نے کہا کہ اس کی زندہ گی کی سہی
ملاقات ہے اس کا زندگی بدل دیا۔ سینا سے
میرا سہی وقت میں ملاقات ہونا ہی میرے زندہ گی
بدل دیا۔ اتنی کہتے ہی وہ وہ لڑکا کو ساتھ
لیکر اسکا مدد کی۔ اس کا ماں باپ کی علاج
کیا اور اسکا زندگی بہتر بنایا۔ تب وہ لڑکا
نے کہا،
"سچ ہے وہ سہی وقت کا ملاقات جو تیرا اور
میرا زندہ گی بدل دی۔ وہ میرا اور تیری
ملاقات ہی مجھے اپنے مسائلوں سے بچائی۔ وہی
ہے میرا سہی وقت کے ملاقات"۔